بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اردو قاعدہ

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم

تعلیم اور ہنر کی ترقی کے اصل معیارات کی بحالی

خواندگی پروگرام / آن لائن سکول

+92-321-510-83-82 , +92-333-510-510-4

تعارف

اسلامک اکیڈمی آف کمیونیکیشن آرٹس نے 2008 سے 2021 کے دوران مختلف موضوعات پر انگریزی اور اردو زبان میں 50 سے زائد کورسز جاری کیے۔

ان کورسز پر کام کرنے کے دوران حاصل ہونے والے تجربے اور مشاہدے کی بنیاد پر **اسلامک اکیڈمی آف کمیونیکیشن آرٹس نے" بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم "** کا منصوبہ 27 رمضان المبارک 1442 بمطابق 10 مئی 2021 کو جاری کیا۔

اس منصوبے کا مقصد قومی سطح پر موجود تعلیم کے حصول میں درپیش مسائل کو حل کرنا اور حصول تعلیم کو سب کے لیے آسان بنانا ہے تاکہ ہمارے ملک کے ایسے لاکھوں بچے جو اپنی تعلیم کو جاری نہیں رکھ سکے یا جن کے علاقوں میں بنیادی تعلیم کے حصول کی سہولیات میسر نہیں ہیں وہ تعلیم کی اس سطح کو حاصل کر سکیں جو آگے چل کے انہیں معاشرے کا ایک فعال اور مثبت فرد بننے میں مدد کرے۔

زیر نظر اس قاعدے کو پڑھانے کا مقصد اردو پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے اور خواندگی کے مسئلے کو حل کرنا ہے۔

ہدایات

اس اردو قاعدے کی تمام تختیوں کو مکمل کرنے کے لیے یہاں مختصر ہدایات دی گئی ہیں۔
ہدایات کی آڈیو فائلز بھی فراہم کی گئی ہیں سبق پڑھانے سے پہلے ان کو ایک بار سن بھی لیں۔

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے حوالے سے یہ اسباق بہت اہم ہیں۔ اس لیے پوری توجہ، تحمل، اطمینان اور باقاعدگی کے ساتھ ان اسباق کو مکمل کریں۔ کیونکہ اگر یہ قاعدہ اچھی طرح سے مکمل ہو گا تو آگے کی کتابیں پڑھنا مزید آسان ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

اس قاعدہ کے اسباق سے چھوٹے بچوں سے لے کر بڑے افراد تک (جو پڑھنے لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے) سب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس قاعدے کو پڑھاتے وقت ساتھ دی گئی ہدایات پر عمل کریں اور اگر کہیں مشکل محسوس ہو تو "**بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم**" یا اپنے متعلقہ استاد سے رابطہ کریں۔

اگرچہ قاعدہ بغیر استاد کے بھی پڑھا جا سکتا ہے (کیونکہ اس کے ساتھ آڈیو اسباق بھی دیے گئے ہیں) **لیکن ہماری طرف سے اس بات کی تجویز دی جاتی ہے کہ ایک پڑھے لکھے استاد کے ذریعے اس قاعدے کو پڑھا جائے اور ایک سے زیادہ طلباء کی کلاس بنالی جائے** اور باقاعدگی کے ساتھ روزانہ ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ یا زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے **تک کا وقت دیا جائے۔**

قاعدہ پڑھنے کا یہ وقت آدھے آدھے گھنٹے کی ایک سے زائد نشستوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔
آدھ گھنٹے کے بعد لازمی طور پر بچوں کو کچھ وقفہ دیا جائے۔

قاعدہ مکمل کرنے اور اس کی مشق کرنے کے بعد "اردو کی پہلی کتاب" کے اسباق شروع کروا دیے جائیں۔

جو اساتذہ ادارے کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں وہ کسی بھی مشکل کی صورت میں ادارے سے رابطہ کریں گے۔
اگر آپ نے یہ اسباق **"بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم"** سے حاصل کیے ہیں تو ان اسباق کی آڈیو فائلز آپ کو فراہم کر دی گئی ہوں گی۔ اگر ایسا نہیں ہے تو آپ رجسٹریشن کروا کر فائلز حاصل کر سکتے ہیں۔
رجسٹریشن کروانے کے لیے ان نمبرز پر رابطہ کریں :-

0333-510-510-4 - - - 0321-510-83-82

تختی نمبر 1 کی ہدایات

یہ تختی بچوں کو 2 سے 4 ہفتے میں **الف** سے **ے** تک کے حروف اور ان کی آوازوں کی پہچان کروانے کے لئے ہے۔
(اس تختی کو مکمل کرنے کے دوران بچوں کو **الف** سے **ے** تک بار بار پڑھ کر سنائیں)

جو بچے پہلی بار قاعدہ پڑھ رہے ہیں ان کو درج ذیل ترتیب پر یہ تختی مکمل کروائیں:-

پہلا سبق صرف **الف** سے **ث** تک دینا ہے۔

دوسرا سبق صرف **ج** سے **خ** تک دینا ہے۔

تیسرا سبق صرف **د** سے **ژ** تک دینا ہے۔

چوتھا سبق صرف **س** سے **ض** تک دینا ہے۔

پانچواں سبق صرف **ط** سے **غ** تک دینا ہے۔

چھٹا سبق صرف **ف** سے **گ** تک دینا ہے۔

ساتواں سبق صرف **ل** سے **ے** تک دینا ہے۔

پہلی تختی کے ان اسباق کے لیے دن میں دو بار تیس تیس منٹ تک بچوں کو پڑھانا کافی ہو گا (یعنی مجموعی طور پر دن میں ایک گھنٹہ)۔ اگر زیادہ وقت پڑھانا ممکن ہو تو تیس منٹ کے بعد کچھ دیر کے لئے بچوں کو کھیلنے کی چھٹی دیں۔

حروف کی شکلوں اور آوازوں کی پہچان کروانے کے لئے بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق چلنا ہے۔
اس کے لئے دو سے تین بار بچوں کے سامنے خود پڑھیں اور پھر پڑھتے ہوئے بچوں کو ساتھ ساتھ دہرانے کا کہیں۔

کچھ بچے جلدی سیکھتے ہیں اور کچھ بچے دیر سے سیکھتے ہیں ایک بچے کا دوسرے بچے سے موازنہ نہیں کرنا عام طور پر لڑکیاں اور لڑکے سیکھنے میں مختلف مزاج رکھتے ہیں۔

تختی نمبر 2 کی ہدایات

اس تختی میں حروف کو بے ترتیب لکھا گیا ہے تا کہ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ بچوں نے پہلی تختی کے حروف اچھی طرح سے سیکھیں ہیں یا نہیں۔ یہ تختی بار بار مختلف جگہ سے پڑھائیں۔

جب اچھی طرح سے تسلی ہو جائے کہ بچے حروف کی شناخت کر رہے ہیں اور بچے حروف کی آوازوں کو بھی پہچان رہے ہیں تب ہی آگے چلنا ہے اگر اس میں کچھ کمی محسوس ہو تو ایک سے دو ہفتے تک پہلی اور دوسری تختی پر مزید محنت کریں۔ (اس دوران بچوں پر سختی یا جلد بازی کرنے کی ضرورت نہیں نرمی اور تحمل سے چلیں)

جو بچے سیکھنے میں دشواری محسوس کر رہے ہوں تو انہیں الگ سے وقت دیں ہر تیس منٹ بعد پانچ منٹ کی بریک دیں۔

ایک دن میں مجموعی طور پر دو گھنٹے سے زیادہ نہیں پڑھنا۔

نوٹ:

تختی نمبر 3 شروع کرنے سے پہلے اب پہلی اور دوسری تختی لکھنے کی مشق شروع کروائیں۔

حروف لکھنے کی مشق کے لئے نقطوں کی مدد سے حروف لکھ کر بچوں کو فراہم کریں تا کہ وہ اس پر لکھنے کی مشق کریں ۔

اس طرح سے:-

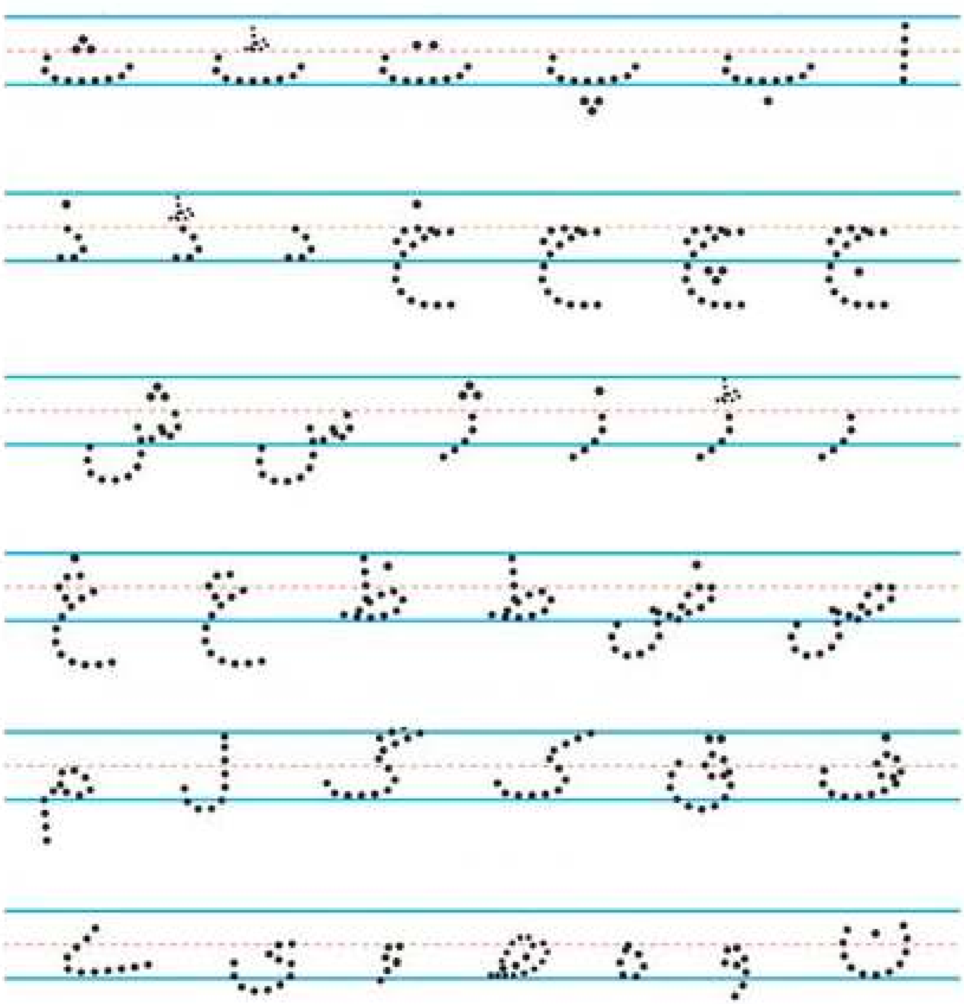

جب اس طرح کم سے کم تین سے پانچ بار مشق مکمل ہو جائے تو پھر مکمل حروف لکھیں اور آگے خالی جگہ چھوڑیں تا کہ بچے وہاں ہر ہر حرف کو کئی بار لکھیں اور ساتھ اس کی آواز کی بھی مشق کریں۔

نوٹ:

جب حروف کی شکلوں اور آوازوں کی پہچان ہو جائے اور بچے حرف زبانی بتانے سے لکھنے کے لائق بھی ہو جائیں تو پھر تختی نمبر 3 شروع کریں اس سے پہلے تختی نمبر 3 شروع نہیں کرنی۔

تختی نمبر 3 کی ہدایات

تختی نمبر 3 کو بھی تختی نمبر 1 والی ترتیب پر مکمل کریں یعنی :-

پہلا سبق صرف **الف** سے **ث** تک دینا ہے۔

دوسرا سبق صرف **ج** سے **خ** تک دینا ہے۔

تیسرا سبق صرف **د** سے **ژ** تک دینا ہے۔

چوتھا سبق صرف **س** سے **ض** تک دینا ہے۔

پانچواں سبق صرف **ط** سے **غ** تک دینا ہے۔

چھٹا سبق صرف **ف** سے **گ** تک دینا ہے۔

ساتواں سبق صرف **ل** سے **ے** تک دینا ہے۔

اگر بچے اچھی طرح سے سیکھ رہے ہوں تو ہر سبق کو بڑھا دیں، جیسے **الف** سے **ث** تک پڑھانے کے بجائے **الف** سے **خ** تک پہلے سبق میں پڑھالیں اور دوسرے سبق میں **د** سے **ض** تک پڑھالیں تیسرے سبق میں **ط** سے **گ** تک پڑھالیں وغیرہ۔

تختی نمبر 4 کی ہدایات

تختی نمبر 4 کو تختی نمبر 3 کی طرح ہی مکمل کروائیں مکمل ہونے پر تختی نمبر 3 اور 4 کی دوہرائی کروائیں

تختی نمبر 5 کی ہدایات

تختی نمبر 5 پیش کی تختی ہے اسے بھی تختی نمبر 3 اور 4 کی ترتیب پر مکمل کریں اور دہرانے کے بعد تختی نمبر 6 کو مکمل کریں۔

تختی نمبر 6 کی ہدایات

تختی نمبر 6 میں زبر، زیر اور پیش کی مشق ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ بچے اچھی طرح زبر، زیر اور پیش کو پہچان سکتے ہیں۔

تختی نمبر 7 کی ہدایات

تختی نمبر 7 میں تینوں محرک حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کو جزم کے ساتھ ملا کر پڑھنا ہے۔

سب حروف سے پہلے الف زبر، الف زیر اور الف پیش کو پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانی ہے۔

تختی نمبر 7 مکمل کرنے کے بعد دو حرفی الفاظ کی مشق کروانی ہے۔

تختی نمبر 8 کی ہدایات

اس تختی میں دیے گئے حروف ب، پ، ت، ٹ، ث کی مختلف شکلیں دکھائی گئی ہیں۔

(ان کی عملی مثالیں آگے اسی تختی میں دی گئی ہیں)

ان مثالوں کو بچوں کے سامنے لکھ کر دکھائیں اور پھر لکھنے کی مشق کروائیں،

کیونکہ کتاب میں نستعلیق فونٹ میں لکھی ہوئی ہیں جبکہ ہاتھ سے لکھنے میں کچھ مختلف نظر آتی ہیں۔

اس تختی کی مشق پر ایک سے دو ہفتے لگائے جاسکتے ہیں۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ تختی نمبر 8 سے حروف کی مختلف شکلیں اور حروف کا جوڑ کر پڑھنا دونوں چیزیں ایک ساتھ شروع ہو رہی ہیں۔ اس لئے بچوں کے سمجھنے کے طرز عمل کے اعتبار سے سبق پر وقت لگایا جائے۔

مثال کے طور پر دو ہفتے میں بچے نہیں سیکھ پائے تو کوئی مسئلہ نہیں چار ہفتے لگ جائیں لیکن سختی نہیں کرنی بلکہ نرمی اور سنجیدگی سے چلتے رہیں۔

سب بچوں کے سیکھنے کی رفتار اور انداز ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کوئی جلدی سیکھتے ہیں اور کوئی سیکھنے میں وقت لگاتے ہیں۔ سکھانے والے کو صبر اور تحمل کے ساتھ ہی چلنا ہوتا ہے۔

تختی نمبر 9 کی ہدایات

تختی نمبر 9 ج، چ، ح، خ کی مختلف شکلوں کی تختی ہے۔ ان کو بھی تختی نمبر 8 کی طرح لکھ کر بچوں کو دکھائیں گے اور پھر لکھنے کی مشق کروائیں۔

اس تختی کی مشق پر بھی ایک سے دو ہفتے لگائے جاسکتے ہیں۔

تختی نمبر 10 سے تختی نمبر 18 تک کی ہدایات

تختی نمبر 10 سے 18 تک اسی ترتیب پر چلیں جو کہ تختی نمبر 8 اور 9 میں رکھی گئی ہے۔ پہلے کتاب سے دکھائیں پر لکھ کر دکھائیں اور پھر چند الفاظ کی لکھ کر روزانہ مشق کروائیں۔

ان تمام تختیوں پر روزانہ آدھے گھنٹے سے ایک گھنٹے کے حساب سے ایک سے دو ہفتے لگائیں۔

تختی نمبر 19 کی ہدایات

تختی نمبر 19 دو حرفی الفاظ کی مختصر تختی ہے ۔ پچھلی اٹھارہ تختیوں کی مشق سے اب یہ تختی بالکل آسان معلوم ہو گی۔ اس تختی کو پڑھنے اور لکھنے کے لیے تختی نمبر بیس پر جائیں جہاں کہ دو حرفی الفاظ کے مختصر جملے دیے گئے ہیں۔

تختی نمبر 20 کی ہدایات

تختی نمبر 20 میں دو حرفی الفاظ کے مختصر جملے دیے گئے ہیں ان کو دو سے تین بار پڑھنے کے بعد بچوں کو یہ لکھنے کے لیے دیں۔

تختی نمبر 21 کی ہدایات

تختی نمبر 21 تین حرفی الفاظ کی مختصر تختی ہے۔

اس تختی کو پہلے بچوں کے سامنے ہجے کر کے خود پڑھیں اور پھر اس کے بعد بچوں کو پڑھائیں۔

تختی نمبر 22 کی ہدایات

تختی نمبر 22 میں دو حرفی اور تین حرفی الفاظ کے جملے ہیں۔ ان کو بھی لکھنے اور پڑھنے کی مشق اسی طرح کروانی ہے جیسے کہ تختی نمبر 21 کی کروائی تھی۔۔

تختی نمبر 23 کی ہدایات

تختی نمبر 23 چار حرفی الفاظ کی تختی ہے اس تختی کو تختی نمبر 21 اور 22 کی طرح پہلے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کو پڑھنے کے لیے کہنا ہے۔ اور پھر اس کے بعد لکھنا ہے۔

تختی نمبر 24 کی ہدایات

تختی نمبر 24 دو حرفی، تین حرفی اور چار حرفی الفاظ پر مبنی جملوں کی تختی ہے۔اس تختی کو بھی پڑھنے اور لکھنے دونوں کی مشق کرنی ہے۔

تختی نمبر 25 کی ہدایات

تختی نمبر 25 چار سے زائد حروف والے الفاظ کی تختی ہے اس کو ایک بار ہجے کر کے پڑھوائیں۔ اور اس کے بعد اس کے بغیر ہجے کئے پڑھوائیں۔

جو بچے ہجے نہیں کرنا چاہتے انہیں بغیر ہجے کیے پڑھنے دیں صرف جن الفاظ میں مشکل محسوس کریں ان میں ہجے کروائیں

تختی نمبر 26 کی ہدایات

تختی نمبر 26 میں دو، تین، چار اور چار سے زائد حروف والے الفاظ کے مختصر جملے ہیں ان کو لکھنے اور پڑھنے کی مشق کروائیں۔

تختی نمبر 27 کی ہدایات

تختی نمبر 27 نون غنہ والے الفاظ کی تختی ہے۔

اس تختی کو پڑھنے سے پہلے استاد بچوں کو اچھی طرح سمجھائیں کہ وہ نون جو ناک میں پڑھا جائے صاف آواز میں نہ پڑھا جائے اسے نون غنہ کہتے ہیں یہ نون ہمیشہ ساکن رہتا ہے متحرک نون کبھی نون غنہ نہیں ہوتا ۔

تختی نمبر 28 کی ہدایات

تختی نمبر 28 میں نون ساکن کے بعد بے اور بے کی مثالیں دی گئی ہیں.

نون ساکن کے بعد بے یا پی آتی ہے تو نون کی آواز نہیں نکلتی بلکہ اس کی جگہ میم کی آواز نکلتی ہے لیکن کہیں اس کے خلاف بھی ہوتا ہے جیسا، کنپٹی جیسے الفاظ وغیرہ۔

اس تختی پر زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں یہ بچوں کو عملی زندگی میں خود سمجھ آجاتا ہے۔

تختی نمبر 29 کی ہدایات

تختی نمبر 29 ہائے مخلوط کی تختی ہے۔

بچوں کو سمجھائیں کہ ایک آواز تو" بہ "کی ہے یعنی بے پر زبر اور" ہ "پر جزم پڑھنے کی ہے۔

جیسے" بہن "میں۔ اور ایک آواز" ب "کے ساتھ ہائے مخلوط پڑھنے کی ہے جیسے" بھن "میں۔

اسی طرح اور حرفوں کے ساتھ ساکن اور ہائے مخلوط کا فرق سمجھائیں۔

لیکن اس تختی پر بھی زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں یہ الفاظ پڑھنے سے آگے چل کے خود سمجھ میں آجائے گی۔

ان شاء اللہ

تختی نمبر 30 کی ہدایات

تختی نمبر 30 میں مخلوط الفاظ کی مشق کروانی ہے اگر مشکل لگے تو ہجے کر کے پڑھ لیں، ورنہ اس تختی تک بچے بغیر ہجوں کے بھی پڑھنے کی صلاحیت حاصل کر چکے ہوں گے - ان شاء اللہ (اس کے بعد ان الفاظ کو لکھوانے کا کام دیں)

تختی نمبر 31 کی ہدایات

تختی نمبر 31" **واؤمعدولہ** "کی تختی ہے۔ استاد بچوں کو سمجھائیں کہ کسی کسی لفظ میں واؤ لکھنے میں آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔ ایسے " و " "کو" **واومعدولہ** "کہتے ہیں جیسے انگریزی میں سائلنٹ ورڈز ہوتے ہیں۔

لیکن اس تختی پر بھی زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں یہ الفاظ پڑھنے سے آگے چل کے خود سمجھ میں آجائے گی۔

ان شاء اللہ

تختی نمبر 32 کی ہدایات

تختی نمبر 32 مشدد حروف کی تختی ہے یعنی جن پر شد ہوتی ہے۔ ان کو بھی پڑھنے کے بعد لکھوادیں۔

تختی نمبر 33 سے 36 کی ہدایات

تختی نمبر 33 سے تختی نمبر 36 تک پڑھنے کی مشق کروانی ہے اور یہ سب لکھوانا بھی ہے۔

(یہ کام تین دن میں کروائیں)

تختی نمبر 37 کی ہدایات

تختی نمبر 37 تنوین کی تختی ہے۔ بچوں کو سمجھایا جائے کہ جب کسی حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوتے ہیں تو وہاں ایک نون ساکن کی آواز نکلتی ہے اسے تنوین کہتے ہیں مثالوں سے سمجھائیں

تنوین کی تختی کے بعد آخر میں مختصر جملوں میں تنوین کی مشق کروائی گئی ہے اس کو پڑھنے کے بعد لکھوادیں

تختی نمبر 37 کے بعد آخر میں دیے گئے جملوں کو لکھنے اور پڑھنے کی مشق کروائیں